کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت مجلد آٹھ روپیہ - پتہ :۔ نور محمد کارخانہ تجارت کتب۔ آرام باغ۔ کراچی۔

یوں کہنے کو یہ کتاب امام ابن ماجہ اور ان کی سنن پر ہے لیکن درحقیقت حدیث سے متعلق بحث و گفتگو کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے جس پر دادِ تحقیق نہ دی گئی ہو۔ شروع اور آخر میں موضوع کتاب پر گفتگو ضرور ہے مگر قدم قدم پر بات سے بات نکلتی آئی ہے اور لائق مصنف اس پر اصل متن میں اور حواشی میں معلومات کا انبار لگاتے چلے گئے ہیں۔ چنانچہ حدیث کی اہمیت۔ اس کی تشریحی حیثیت۔ عہدِ نبوت میں اس سے اعتنا اور کتابت۔ عہدِ صحابہ میں اس کا اہتمام۔ پھر تیسری صدی ہجری کے ختم تک عہد بعہد اس کی ترتیب و تدوین۔ جمہور امت کا احادیث کے ساتھ شغف، طلبِ حدیث میں رحلت، درسِ حدیث کے مراکز، ان کی تاریخ۔ محدثین کے حالات و سوانح ان کے عظیم الشان کارنامے اور ان کے خصوصیات اور ان کا تقابلی مطالعہ۔ ان میں کوئی بحث ایسا نہیں ہے جس پر مفصل، جامع اور محققانہ کلام نہ کیا گیا ہو اس بنا پر اگرچہ کتاب کا نام اور اس کے موضوع کے اعتبار سے یہ کتاب مربوط، منظم اور مرتب نہیں ہے پھر مصنف کی رائے سے حنفیت میں اُن کے شدتِ غلو کے باعث ہر جگہ اتفاق کرنا بھی ضروری نہیں ہے۔ تاہم حدیث کے طلبا اور اساتذہ کے لئے یہ کتاب معلومات کا بڑا قابلِ قدر مجموعہ ہے۔ شروع میں مجمل اور مفصل فہرست مضامین کے علاوہ آخر میں نہایت مفصل اعلام وکتب کی دو فہرستیں بھی ہیں جو بجائے خود افادیت کی حامل ہیں۔

خدائی وعدہ ترجمہ معراج محمد صاحب بالاق۔ تقطیع خورد ضخامت ۲۰۰ صفحات۔ کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت مجلد تین روپیہ آٹھ آنے پتہ :۔ نور محمد کارخانہ تجارت کتب۔ آرام باغ کراچی۔

مصر کے مشہور فاضل اور ادیب ڈاکٹر طٰہٰ حسین نے چند سال ہوئے ایک کتاب الوعد الحق کے نام سے لکھ کر شائع کی تھی۔ اس میں کہانی اور افسانہ کے پیرایہ میں یہ دکھایا تھا کہ ابتدائے اسلام میں حضرت عمار بن یاسر، اُن کے والد اور والدہ۔ حضرت بلال۔ حضرت خباب بن ارت وغیرہم جیسے غلاموں نے دعوت محمدی پر لبیک کہہ دینے کی وجہ سے اپنے آقاؤں اور کفار مکہ کے ہاتھوں کس درجہ سخت اور زہرہ گداز مظالم برداشت کئے، لیکن آخر خدا نے اپنے وعدہ کے مطابق کس طرح دنیا میں بھی انہیں سرفراز و سربلند کیا۔ مصنف نے یہ پوری داستان اپنے خاص انداز میں بڑی موثر اور دلچسپ لکھی ہے یہ داستان اگرچہ ایک